إنّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشآء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

تار کا پتہ ”الفضل قادیان“

قیمت ایک آنہ

THE DAILY ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۶ | مورخہ ۲۹ رمضان ۱۳۵۷ھ یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۳ نومبر ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۷۰

دورِ حاضرہ کے ایک ہندو مؤرخ و مصنف کی جماعت احمدیہ کے متعلق افسوسناک لاعلمی

(۲)

ایک گزشتہ پرچہ میں بتایا جا چکا ہے کہ بھائی پرمانند صاحب نے جو ہندوؤں میں مشہور مصنف اور مورخ سمجھے جاتے ہیں اپنے ایک خاص مضمون میں جماعت احمدیہ کے متعلق اپنی افسوسناک لاعلمی اور عدم واقفیت کا ثبوت بہم پہونچایا ہے۔ آج ہم بھائی جی کی بعض غلط فہمیوں کی اصلاح کرنا ضروری سمجھتے ہیں جیسا کہ بھائی جی نے لکھا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے والد بزرگوار معمولی پرائمری سکول میں تین چار روپیہ ماہوار پر ملازم نہیں تھے۔ بلکہ حضرت مرزا غلام مرتضےٰ صاحب اپنے علاقہ کے بہت بڑے زمیندار اور رؤسائے پنجاب میں شمار ہوتے تھے۔ پنجاب چیفس کے تذکرہ میں جو حکومت کی براہ راست نگرانی میں تیار ہوا۔ آپ کے خاندان کا ذکر نمایاں طور پر موجود ہے۔ پھر یہ بات بھی قطعاً بے بنیاد ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کچھ ہندو اور مسلمان ہمجولیوں کو ساتھ لے کر ایک سوسائٹی بنائی۔ آپ کے ساتھ کوئی سوسائٹی نہ تھی۔ اور نہ کوئی ایسا ہمجولی تھا جو آپ کے مشن میں آپ کا ہاتھ بٹاتا۔ بلکہ آپ نے تن تنہا حفاظت و حمایت اسلام کا بیڑا اٹھایا۔ اور اس رستہ میں نہ صرف یہ کہ کسی سوسائٹی نے آپ کی مدد نہیں کی۔ بلکہ ہر قوم کی طرف سے طرح طرح کی روکاوٹیں اور مشکلات پیدا کی گئیں۔ اور انتہائی زور اس بات پر صرف کیا گیا کہ آپ کے مشن کو کامیابی حاصل نہ ہو۔ اگرچہ اللہ تعالےٰ نے دشمنوں اور مخالفوں کی متحدہ قوتوں کو آپ کے مقابل پر ناکام کیا۔ لیکن واقعات اس امر پر شاہد ہیں کہ مخالفوں کی طرف سے اس میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی گئی۔

بھائی جی نے لکھا ہے کہ ”مرزا کا اسلامی نکتہ خالص مذہبی تھا۔ اس لئے قرآن میں دیکھا۔ کہ حضرت محمد کے بعد کسی اور مہدی کے آنے کا ذکر ہے۔ اس لئے اپنے آپ کے لئے نبوت کا دعوےٰ کرنا شروع کیا۔ اس عرصہ میں پنجاب میں آریہ سماج بڑے زوروں پر تھا۔ اپنی نبوت ثابت کرنے کے لئے آریہ سماج کے خلاف کتابیں لکھیں“۔ مگر بھائی جی کو معلوم ہونا چاہیئے اگر محض قرآن کریم یا کسی اور مذہبی کتاب میں ایک بات دیکھ کر کوئی شخص دعوےٰ کر سکتا اور پھر اس قدر شدید مخالفت کے باوجود کامیاب ہو سکتا۔ تو اس وقت تک سینکڑوں ہو چکے ہوتے۔ وہ کوئی ایسی بات نہ ہو سکتی تھی۔ جس تک تیرہ سو سال میں کسی کی نظر نہ پہونچتی۔ اگر بھائی جی صرف اسی ایک نکتہ پر ہی غور کریں۔ تو ان پر اپنی غلطی کا اظہار بخوبی ہو سکتا ہے۔ پھر یہ بھی بالکل غلط ہے۔ کہ اپنی ”نبوت“ ثابت کرنے کے لئے آریہ سماج کے خلاف کتابیں لکھیں مخالفین کے اسلام پر اعتراضات کا جواب آپ کے مشن کا ضروری حصہ تھا۔ جسے آپ نے پورا کیا۔ اور اسی طرح اسلام کی تائید میں بھی نہایت بیش قیمت لٹریچر پیدا کیا مگر یہ اپنے دعوےٰ ”نبوت“ کو ثابت کرنے کی غرض سے نہ تھا۔ اور نہ ہی کتابیں لکھنے سے خواہ وہ کس قدر قیمتی اور عالمانہ کیوں نہ ہوں کسی کی ”نبوت“ ثابت ہو سکتی ہے۔ اپنے اپنے زمانہ میں ہمیشہ لوگ عالمانہ کتابیں لکھتے رہے ہیں۔ مگر انہوں نے نبوت کا دعوےٰ نہیں کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد بھائی جی نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ انکشاف کیا ہے۔ کہ آپکو ”ایک الزام کے باعث کشمیر سے نکال دیا گیا تھا۔“ مگر یہ بالکل جھوٹ اور غلط ہے۔

اس کے بعد آپ موجودہ نظام کی طرف متوجہ ہوئے ہیں۔ اور لکھتے ہیں:۔

”قادیان گاؤں میں ان مریدوں کے لئے ایک کعبہ سا بن گیا ہے۔ جنہوں نے اپنے گھر بار چھوڑ ساری جائداد اپنے نبی کو دیدی۔ اور وہاں پر آکر رہائش اختیار کر لی۔“

قادیان اگرچہ احمدیوں کا نہایت ہی مقدس مذہبی مرکز ہے۔ اور وہ اس کی تقدیس کی حفاظت کو ہر شے پر مقدم سمجھتے ہیں۔ لیکن کعبہ یہاں کوئی نہیں۔ قبلہ و کعبہ احمدیوں کا بھی عام مسلمانوں کی طرح مکہ مکرمہ ہی ہے۔ اسی کی طرف مونہہ کر کے ہم نماز پڑھتے اور اسی کا حج کرتے ہیں۔

217

پھر لکھا ہے: ”(قادیان کے تمام احمدیوں پر) مرزائی اپنی حکومت چلتی ہے۔ گدی کو ہر سال تین چار لاکھ روپیہ اپنے چیلوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اس آمدنی کو خلیفہ کے ذاتی اخراجات کے علاوہ قادیانی اسلام کے پرچار پر خرچ کیا جاتا ہے“

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ احمدیوں کے قلوب پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی حکومت چلتی ہے۔ مگر اس میں قادیان کے احمدیوں کی تخصیص نہیں۔ جہاں جہاں بھی کوئی احمدی ہے وہ روحانی اور مذہبی لحاظ سے حضور کے زیر فرمان ہے۔ باقی یہ بالکل غلط ہے کہ گدی کو ہر سال تین چار لاکھ کی آمدنی ہوتی ہے۔ جس میں سے خلیفہ کے ذاتی اخراجات بھی چلتے ہیں“ جماعت احمدیہ میں قطعاً کوئی گدی نہیں۔ جو کچھ بھی آمدنی ہوتی ہے وہ اور اس کا خرچ ایک رجسٹرڈ انجمن کے سپرد ہے۔ جو ایک ایک پائی کا حساب رکھتی ہے۔ اور سب کچھ اشاعت اور حفاظت اسلام پر خرچ کرتی ہے۔ اور اس میں بہت بڑی رقم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور آپکا تمام خاندان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید سال چہارم کا وعدہ کرنیوالے احباب کو ۳۰ نومبر سنہ ۳۸ تک اپنے وعدہ کی رقم پوری کر دینی چاہیئے

مدینۃ المسیح

قادیان - ۲۱ نومبر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج سات بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب ناظر بیت المال آج بارہ بجے کی ٹرین سے سندھ سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔

اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مولوی محمد ابراہیم صاحب ناصر بی۔ اے مبلغ ہنگری کل بارہ بجے کی ٹرین سے قادیان پہنچیں گے۔ مقامی احباب ان کے استقبال کے لئے سٹیشن پر پہنچ جائیں۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

۷ نومبر سنہ ۱۹۳۸ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۲۴۳	عبد الکریم صاحب	بگام	۱۲۵۵	رمضان محمد صاحب	گورداسپور
۱۲۴۴	عبد الکریم خان صاحب	پشاور	۱۲۵۶	محمد الدین صاحب ولد سلطان محمد صاحب	"
۱۲۴۵	اسرار حسین صاحب	"	۱۲۵۷	سردار محمد صاحب	"
۱۲۴۶	احمد خان صاحب	"	۱۲۵۸	چراغ الدین صاحب	"
۱۲۴۷	اکبر شاہ صاحب	"	۱۲۵۹	محمد حسین صاحب	"
۱۲۴۸	فیوں شاہ صاحب	"	۱۲۶۰	فیض احمد صاحب	"
۱۲۴۹	محمد شفیع صاحب	گوجرانوالہ	۱۲۶۱	محمد محبوب حسن صاحب	لاہور
۱۲۵۰	عائشہ بی بی صاحبہ	"	۱۲۶۲	اللہ دتا صاحب	جھنگ مگھیانہ
۱۲۵۱	محمد افضل صاحب	گجرات	۱۲۶۳	عزیز احمد صاحب	گورداسپور
۱۲۵۲	میاں نتھو صاحب	گورداسپور	۱۲۶۴	عنایت بیگم صاحبہ	"
۱۲۵۳	رحیم بی بی صاحبہ	"	۱۲۶۵	غلام محمد صاحب	جہلم
۱۲۵۴	محمد الدین صاحب ولد فتح الدین صاحب	"	۱۲۶۶	سہراب احمد صاحب	دہلی

خلافت جوبلی فنڈ میں جماعت ہائے احمدیہ کے وعدے

بسلسلہ سابق ذیل کی احمدیہ جماعتوں کی طرف سے حسب ذیل رقوم کے وعدے چندہ خلافت جوبلی فنڈ میں موصول ہوئے ہیں۔ جو شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

پشاور	مزید	۱۳۷۱/۰
ہجکہ		۳۶/۰
کٹک	بذریعہ نیر صاحب	۲۵۹/۴
سونگھڑہ	"	۴۰۵/۰
کیرنگ	"	۲۶۷/۸/۰
پوری	"	۱۶۵/۰
ماگا گوڈوا	"	۲۰/۰
وارنگل	بذریعہ نیر صاحب	۲۵۶/۰
خوردہ	" مزید	۴۲/۰

مولوی نذیر احمد صاحب مبلغ گولڈ کوسٹ وسیرالیون ۱۰۰۰/۰ اس میں سے نو سو روپیہ کے قریب وصول بھی ہو چکا ہے۔

ناظر بیت المال قادیان۔

درخواست ہائے دعا اور رمضان کا آخری عشرہ

(۱) جناب شیخ نیاز محمد صاحب انسپکٹر پولیس میرپور نہایت ہی الحاح اور عاجزی کے ساتھ بذریعہ تار احباب جماعت سے التجا کرتے ہیں۔ کہ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ان کی مشکلات کے ازالہ کے لئے دردِ دل سے دعا کی جائے۔ (۲) مجھے گردہ کے قریب بائیں جانب درد کی شکایت ہے جس سے بعض اوقات تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پتھری کا بھی خطرہ ہے۔ احباب سے التجا ہے۔ کہ اس عاجز اور جملہ متعلقین کی صحت وعافیت اور مخلصانہ خدمت دین کی توفیق کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری۔ (۳) میرا پوتا میاں بشیر احمد بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی عرصہ نو سال سے بخار اور کھانسی میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے۔ کہ اس کی کلی صحت اور طاقت کے لئے رمضان شریف کے آخری عشرہ مبارک میں خاص درد اور توجہ سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرحمان امیر جماعت احمدیہ انبالہ شہر۔ (۴) میری ہمشیرہ مسماۃ بشیرن سخت بیمار رہے۔ اس آخری عشرہ رمضان شریف میں سب احباب مہربانی فرما کر مریضہ کی صحت کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الحکیم انبالہ

کلوسوہل میں احمدیوں کو کیوں نماز جمعہ پڑھنی پڑی

گزشتہ پرچہ میں لکھا گیا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل وکرم سے ۱۸ نومبر بروز جمعہ مسجد اقصیٰ میں نمازیوں کا اتنا بڑا اجتماع ہوا۔ کہ مسجد باوجود اس فراخی کے جو حال ہی میں کی گئی ہے۔ اور جو ابھی زیر تعمیر ہے۔ ناکافی ثابت ہوئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ اور یہ بھی اس صورت میں جبکہ موضع کلوسوہل میں ارد گرد کے دیہات کے کئی ہزار احمدی نماز جمعہ کیلئے جمع ہوئے تھے:

معلوم ہوا ہے۔ کلوسوہل میں کئی ہزار احمدیوں کے جمع ہونے کی اطلاع درست نہ تھی اصل بات یہ ہے۔ کہ وہاں ایک ہزار کے لگ بھگ مجمع تھا۔ اور یہ احتیاطی تدبیر کی بنا پر تھا۔ چونکہ کلوسوہل اور آس پاس کے احمدی جمعہ کی نماز قادیان میں پڑھا کرتے ہیں۔ اور انہیں نہر کا پل عبور کر کے کھکری والا میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اس لئے احراری فتنہ وفساد سے بچنے کے لئے یہ تجویز کی گئی۔ کہ نہر کے دوسری جانب کے احمدی کلوسوہل میں نماز جمعہ ادا کریں۔ اس احتیاط کی خصوصیت کے ساتھ اسلئے ضرورت پیش آئی۔ کہ سنہ ۱۹۳۴ء میں احرار نے آریہ سکول میں جب جلسہ کیا۔ تو احرار نے بعض ان احمدیوں کو زدوکوب کیا جو نماز جمعہ ادا کرنے کے بعد اپنے دیہات کو واپس جاتے ہوئے ان کے جلسہ کے قریب سے گزرے تھے۔ اور الزام یہ عاید کیا۔ کہ وہ فساد کرنے کی غرض سے آئے تھے۔ اس قسم کی شرارت کا اب کے موقع نہ دینے کے لئے یہ انتظام کیا گیا۔ اور اسکی اطلاع سب انسپکٹر پولیس علاقہ کو ۱۶ نومبر کو بروقت باضابطہ دی گئی تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ احمدیت کے لئے اعلیٰ نمونہ بننے کی ضرورت

نماز مومنوں کی ایک خاص دعا کا نام ہے۔ جس کے باعث وُہ اپنے روحانی مدارج میں ترقی کرتے ہیں۔ حدیث شریف میں نماز کا نام اسی لئے معراج المومنین رکھا گیا ہے۔ کہ یہ ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جو انسان اور اللہ تبارک و تعالےٰ کے درمیان ایک ایسا جوڑ اور تعلق پیدا کر دیتی ہے۔ جو انسان کے لئے باعث عروج اور ترقی ہوتا ہے۔ آج کل مسلمانوں کے تنزل کا ایک باعث نمازوں کا ترک کر دینا بھی ہے۔ نمازوں کے ترک کر دینے سے میرا مطلب ان کو بالکل چھوڑ دینا ہے۔ یا اس میں غفلت کرنا ہے۔ کیونکہ جس کام میں غفلت کی جائے۔ وہ بھی ترک کر دینے کے مترادف ہے۔

پس اگر نماز پڑھنے سے ایک مسلم کو وُہ انعامات نہیں ملتے۔ جن کے دینے کا خدا تعالےٰ نے اس سے وعدہ کیا ہے۔ تو اسے سمجھ لینا چاہیئے کہ میں نمازیں اس طور سے نہیں پڑھتا جس طرح خدا تعالےٰ نے پڑھنے کا حکم فرمایا ہے۔ نماز کے پڑھنے کے فوائد اللہ تعالےٰ نے سورۂ عنکبوت کی اس آیت میں بیان فرمائے ہیں۔ کہ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ۔ یعنے نماز انسان کو باطنی و ظاہری بدیوں سے روکتی ہے۔ پس جب ایک مسلم کسی ظاہری یا باطنی بدی میں مبتلا ہوتا ہے۔ تو بالفاظ دیگر اسے یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ اس کی نمازیں خدا تعالےٰ کے واسطے نہیں تھیں۔ بلکہ محض کسی دنیاوی غرض کے لئے تھیں۔

اس وقت مجھے آپ ناظرین کے سامنے یہ امر پیش کرنا ہے۔ کہ کیا فی الواقع تمام احمدی نمازیں پڑھنے سے اس مرحلہ تک پہونچ چکے ہیں۔ کہ ان کے ثمرات سے بہرہ ور ہیں۔ احمدی اس وقت حقیقی اسلام کی اشاعت کرنے والے ہیں اگر وہ دوسروں کے لئے نمونہ نہیں بنیں گے تو ترقی و اشاعت اسلام محال ہے۔ احمدیت عمل چاہتی ہے۔ وہ چاہتی ہے کہ ہر احمدی میں ایک نئی روح اور ایک نئی تڑپ اور ایک نیا جوش زندگی پیدا ہو۔ اگر احمدی اس عظیم الشان مقصد کو پیش نظر رکھیں۔ جس کے لئے انہوں نے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ اسلام نہایت سرعت سے نہ پھیلنے لگ جائے۔

پس جب تک احمدی دنیا کے لئے نمونہ نہ بنیں گے۔ تب تک احمدیت یعنے حقیقی اسلام کی ترقی محال ہے۔ بعض تو یہ سمجھے ہوئے ہیں۔ کہ شاید احمدیت کا پھولنا پھلنا محض مبلغوں پر منحصر ہے۔ اور اس لئے مبلغوں کو ہی نمونہ بننا چاہیئے۔ باقیوں کو ضرورت نہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ ایک مبلغ کا فرض ایک عام احمدی سے بہت زیادہ ہے۔ لیکن ہر احمدی اپنے اپنے حلقہ میں مبلغ ہے۔ مخالفین اس کے ہر ایک فعل کو کڑی نگاہ سے دیکھتے۔ اور پھر نتائج اخذ کرتے ہیں۔ اگر کوئی احمدی کہلا کر اپنے اندر ایسا تغیر نہیں پیدا کرتا۔ جو دوسروں کو نمایاں طور پر نظر آسکے۔ تو ان پر اس کی زبانی باتوں کا کیا اثر ہو سکتا ہے۔

پس ہر ایک احمدی کا فرض ہونا چاہیئے کہ وُہ اس وقت کو جبکہ دنیا میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہی ہوگا۔ قریب سے قریب تر لانے کی کوشش کرے۔ اور وہ اسی طرح ہو سکتا ہے۔ کہ ہر احمدی دوسروں کے لئے نمونہ ہو۔

خاکسار محمد اسمٰعیل بقاپوری

مجلس احرار مہمل ترین جماعت ہے

اس میں شبہ نہیں کہ ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو تماش بینی کے طور پر احرار کا شور و شر سنکر ان کے ارد گرد جمع ہو جاتے ہیں۔ ان کے فریب میں آکر ناجائز حرکات کے بھی مرتکب ہوتے ہیں۔ اور ان کی ڈھینگوں سے دھوکہ کھا کر ان کے لئے اپنی جیبیں بھی خالی کر دیتے ہیں۔ لیکن یہ وہی لوگ ہیں جو عام طور پر عقل و شعور سے عاری ہونے کی وجہ سے ہر آندھی کے ساتھ اڑنے لگ جاتے ہیں۔ اور جدھر ہوا کا رخ دیکھتے ہیں۔ ادھر ہی اپنا رخ بھی کر لیتے ہیں۔ ورنہ متین اور سنجیدہ لوگ احرار کو نہ صرف کوئی وقعت نہیں دیتے۔ اور ان کے کسی جال میں نہیں پھنسے۔ بلکہ انہیں بے پیندے کے بدھنے سمجھتے ہیں۔ چنانچہ معاصر انقلاب اپنے ایک تازہ پرچہ میں لکھتا ہے۔

اس وقت ملک میں مہمل ترین جماعت مجلس احرار ہے مسلم لیگ کی مخالف بھی ہے لیکن کانگرس کی حامی نہیں۔ جمیعۃ العلماء دہلی کی مخالف نہیں ہے لیکن کچھ ایسی حامی بھی نہیں ہے اتحاد پارٹی کی مخالف ہے لیکن "سنہرے بیلوں" کی مخالفت سے بھی گھبراتی ہے۔ کہ مبادا اسلمان پھر گلفش کاری شروع کر دیں۔ "بڈ مولوی" صاحب پر مقدمہ چل رہا ہے بشیخ حسام الدین کی سزا کم ہو گئی ہے چودھری افضل حق آرام فرما رہے ہیں۔ مولوی مظہر علی وکالت میں مصروف ہیں۔ اور ریاض شاہ بخیر مولوی بنجارا اللہ شاہ عطائی کہیں اپنے مریدوں سے نذرانے وصول کرنے گئے ہوئے ہیں۔ اللہ بس باقی ہوس

معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا مجلس احرار اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ کہ دربار کشمیر کے خلاف ریاست کے کارکنوں نے جو تحریک جاری کر رکھی ہے۔ اس میں ان کی امداد کی جائے۔ پچھلے دنوں ماتحت کمیٹیوں کے نام احکام بھی صادر ہوئے تھے۔ کہ رضاکاروں کی فوجوں کو کیل کانٹے سے بالکل لیس رکھیں۔ تاکہ وقت حاجت کام آئیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ ماتحت کمیٹیوں کی فوجیں آج کل "رضا" پر گئی ہوئی ہیں لہذا کشمیریوں کی امداد بدستور زیر غور ہے۔

لیکن شباب اور چیز ہے اور خضاب اور شے ہے۔ وہ مجلس احرار کا شباب تھا۔ جس پر مسلمان جان دیتے تھے۔ اور کشمیر کی تحریک میں تین ہزار رضاکار قید ہو گئے تھے۔ اب یہ بوڑھی ڈھڈو خضاب اور پوڈر اور کریم کی جتنی شیشیاں چاہے اپنے جھریوں بھرے چہرے پر صرف کر لے۔ وہ جوانی کا حسن و جمال اور وہ شباب کی جان لیوا چتون کہاں سے پیدا ہو سکتی ہے۔ ے

اگر جو نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا ۔ جا کر جو نہ آئے وہ جوانی دیکھی

مقامی عہدہ داران و احباب جماعت احمدیہ کی ذمہ واری

کچھ عرصہ سے جماعتوں کی طرف سے چندہ کی وصول میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ ممکن ہے کہ بعض احباب نے اس خیال سے روک رکھا ہو۔ کہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خود دستی خزانہ میں داخل کرا دیں گے۔ لیکن یہ طریق درست نہیں۔ کیونکہ اس طرح رقوم کے رکنے سے مرکزی کاموں میں حرج واقع ہوتا ہے۔ اس لئے فراہم شدہ روپیہ ساتھ کے ساتھ مرکز میں بھجوانا چاہیئے۔

انتظامات جلسہ سالانہ شروع ہیں۔ جس کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے اس لئے اگر احباب نے اس چندہ کی طرف فوری توجہ نہ کی۔ تو سخت مشکلات کا ۴۴

۴۴ احتمال ہے۔ لہذا تاکید ہے کہ احباب اس کی اہمیت کے مدنظر چندہ جلسہ سالانہ کو بہت جلد وصول فرما کر مرکز میں بھجوا دیں۔ تاکید ہے۔

ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک غیر مبایع مبلغ کی قرآن دانی

مولوی اختر حسین صاحب غیر مبایع مبلغ لن یبعث اللہ من بعدہ رسولاً کہنے والوں کے ذکر پر لکھتے ہیں:-

"انہوں نے در اصل یہ الفاظ بطور تمسخر کہے تھے۔ اور یہ تمسخر ایسا ہی تھا۔ جیسے حضرت موسیٰ کے مقابل فرعون نے کہہ دیا تھا کہ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ نُزِّلَ عَلَیْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ (الحجر) اے وہ شخص جس پر ذکر نازل ہوا ہے تو تو مجنون ہے۔ حالانکہ فرعون تورات کو ذکر نہیں مانتا تھا"۔ (پیغام صلح ۱۲ نومبر ۳۸ء)

ہمیں اس جگہ اس سے بحث نہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی وفات کے بعد لن یبعث اللہ من بعدہ رسولاً ان سے تمسخر قرار پا سکتا ہے یا نہیں؟ بلکہ ہم صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ غیر مبایع مبلغ کا مبلغ علم اور اس کی دیانتداری کا کیا حال ہے۔ اگر آپ قرآن مجید کی سورۃ الحجر نکال کر دیکھیں جس کا حوالہ پیغام صلح میں دیا گیا ہے۔ تو آپ پر حقیقت منکشف ہو جائے گی۔ مولوی اختر حسین صاحب نے یا ایہا الذی نزل علیہ الذکر انک لمجنون کا قائل فرعون کو قرار دیا ہے۔ اور اس کا مخاطب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بتلایا ہے۔ اور "الذکر" سے مراد تورات قرار دی ہے۔ حالانکہ یہ تینوں باتیں سراسر غلط ہیں۔ یہ فرعون کا مقولہ نہیں بلکہ کفار مکہ اس کے قائل ہیں۔ اس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مخاطب نہیں کیا گیا۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کیا گیا ہے۔ "الذکر" سے مراد تورات نہیں۔ بلکہ صرف قرآن مجید ہے۔ اگر پیغامی مبلغ کی تحریر نیک نیتی پر مبنی ہوتی اور اسے قرآن مجید کی واقفیت ہوتی تو اسے اس حصہ آیت کے پہلے وقالوا صاف نظر آ جاتا۔ اور وہ اس افسوسناک تحریف کا مرتکب نہ ہوتا۔ یہ سورۃ مکی ہے۔

اس کے آغاز میں زیر نظر آیت میں کفار مکہ کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مجنون قرار دینے کا ذکر ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی فرمایا ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون۔ کہ الذکر یعنی اس قرآن مجید کی حفاظت تاقیامت ہمارے ذمہ ہے۔ مولوی اختر حسین صاحب وہی صاحب ہیں۔ جنہوں نے قرآن مجید کی آیت میں وارد لفظ قنوان کو محض ہٹ دھرمی اور مولوی محمد علی صاحب کی بے جا حمایت سے کام لیتے ہوئے "تثنیہ اور جمع" ثابت کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ اس لئے خطرہ ہے۔ کہ وہ کہیں اپنی غلطی کا اقرار کرنے کی بجائے بے جا ضد اختیار کر لیں۔ لہذا میں جناب مولوی محمد علی صاحب کا سند جوذیل حوالہ بھی پیش کر دیتا ہوں۔ لکھتے ہیں۔ "الذکر قرآن شریف کے ناموں میں سے ایک نام ہے دیکھو ۱۹۱ و ۲۸۱ اور یہاں یہی مراد ہے۔ جیسا کہ آیت ۶ میں نزل علیہ الذکر کہہ کر صاف کر دیا ہے۔ اور خود سیاق عبارت یہی چاہتا ہے۔ کہ یہاں ذکر حفاظت قرآن کا ہے"۔ (بیان القرآن ص ۱۰۴۸)

خاکسار ابو العطاء جالندھری۔

منشور محمدی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ابتدائی ایام میں بنگلور سے ایک اخبار بنام منشور محمدی شائع ہوا کرتا تھا اور حضرت صاحبؑ کے بعض مضامین بھی اس میں شائع ہوتے تھے۔ کیا کوئی دوست کوشش کر کے وہ مضامین ہمیں بھیج سکتے ہیں۔ یا ان کی نقل کہیں سے لیکر بھیج سکتے ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو اصل واپس کر دیا جائیگا۔

مفتی محمد صادق قادیان۔

نذر عقیدت بدربار امام ملت

قادیان کے امام کے صدقے
نام کے صدقے۔ کام کے صدقے
خاتم انبیاء محمد کے
لا کے ایمان دیا ثریا سے
اس سے روشن ہوئے قلوب خلق
جس میں قرآن کا درس ہوتا ہے
کر دئے عقدے سوا مسائل کے
مست و سرشار کر دیا ہم کو
پُر معارف ہیں خطبے جن کے
ہندو و مسلم اور عیسائی
اس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے
مولوی فاضل اور گریجوایٹ
راہ مولیٰ میں زندگی دے دی
روند ڈالا ہے مشرق و مغرب
خود بخود بڑھ رہی ہے یہ تحریک
ننگی سے مجاہد آتا ہے
ہیں خدا کے سپاہی پانچ ہزار
نیشنل لیگ۔ مجلس خدام
ہو رہی ہے۔ نماز شوق ادا
اک نگاہ کرم کی ہے درخواست
قرب محبوب۔ دولت مطلوب
ہر غلام نبی ہو دل شاکر

اس کے محمود نام کے صدقے
اور اس انتظام کے صدقے
اس کے احمد غلام کے صدقے
اس مسیح السلام کے صدقے
ضو مہ و ماہ تمام کے صدقے
ایسی پُر نور شام کے صدقے
اس فصیح الکلام کے صدقے
مئے عرفان کے جام کے صدقے
کاتبان کرام کے صدقے
آپ کے فیض عام کے صدقے
ایسے بے دانہ دام کے صدقے
حسن و احسان تمام کے صدقے
واقفان عظام کے صدقے
کوشش و اہتمام کے صدقے
نیکیوں پر دوام کے صدقے
نوجوان ابراہام کے صدقے
شہ والا مقام کے صدقے
ان جوانوں کے کام کے صدقے
اس قعود و قیام کے صدقے
جلوہ افروز بام کے صدقے
عید ماہ صیام کے صدقے
اپنے طاہر امام کے صدقے

میں بھی ہو جاؤں اکمل عاصی
اس امام انام کے صدقے

۲۵ رمضان المبارک

اڑیسہ میں جناب نیر صاحب کا دورہ

جناب مولوی عبد الرحیم صاحب نیر جوبلی فنڈ کے چندہ کے فراہمی کے لئے ۲۷ اکتوبر کو کٹک تشریف لائے۔ کٹک اور سونگڑہ کی جماعت کے موجودہ ممبروں نے سات سو روپیہ کا وعدہ کیا باقی جو احباب حاضر نہیں تھے۔ ان کا وعدہ اس کے علاوہ ہے۔

جماعت احمدیہ اڑیسہ کی مشکلات کے پیش نظر جناب نیر صاحب نے وزیر اعظم اڑیسہ (بابو بسوا ناتھ داس ایم۔ اے۔ بی۔ ایل) سے ملاقات فرمائی۔ انہوں نے ۳۱ اکتوبر کو نیر صاحب کو چائے کی دعوت دی جس میں دیگر احباب بھی مدعو تھے۔

۲۸ اکتوبر کو نیر صاحب نے سونگڑہ کا دورہ کیا اور جمعہ وہیں پڑھایا۔ ۲۹ اکتوبر کو آپ پوری تشریف لے گئے۔ ۳۰ اکتوبر کو آپ کٹک تشریف لے آئے اور شام کو جماعت کے احباب کو تنظیم جماعت احمدیہ کی اہمیت اور اخلاق فاضلہ پر نصیحت فرمائی۔

۳۱ اکتوبر کو آپ کا ایک لیکچر کٹک کالج کے ہال میں ہندوستانی طلباء کے فرائض پر ہوا۔ جو بہت پسند کیا گیا۔ کالج کے پرنسپل پی کے پریجا صدر تھے۔

اسی دن شام کو اڑیسہ سرکار کے وزیر مالیات کی صدارت میں جناب نیر صاحب کا ایک لیکچر کٹک ٹاؤن ہال میں ہندوستانی سیاسی مسائل کا حل پر ہوا۔ ہال بھرا ہوا تھا۔ نیر صاحب نے ڈیڑھ گھنٹہ نہایت فصیح تقریر انگریزی میں کی صدر صاحب نے آپ کی تقریر کو بہت پسند فرمایا۔ اور اسلام کو صلح اور سلامتی کا مذہب کہتے ہوئے نیر صاحب کے بتلائے ہوئے اصول پر کاربند ہونے کے لئے حاضرین سے اپیل کی۔

عاجز سید محمد حسن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

وید کے بیان کردہ معیار کے رو سے

پرم پتا پرماتما اپنے گیان میں یہ اپدیش دیتے ہیں:- میں اپنی قدرت سے صداقت کے دشمنوں کا ناش کرتا ہوں۔ اور اپنوں کو کامیاب کرتا ہوں (اتھر وید کانڈ ۲ سوکت ۱۹ منتر ۵)

اس منتر میں دیالو ایشور یہ کہتے ہیں۔ کہ میں صداقت کے دشمنوں کا ناش کرتا ہوں۔ اور اپنے بھگتوں کی مدد کر کے ان کو کامیاب کرتا ہوں۔

مذکورہ بالا ویدک کسوٹی پر جب ہم احمدیت اور آریہ سماج کو پرکھتے ہیں۔ تو صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام پرمیشور کے بھگت اور اس کی مدد سے اپنے مقصد میں دن دوگنی اور رات چوگنی ترقی کر رہے ہیں خداوند کریم ہر میدان میں آپ کو کامیاب و کامران کر رہا ہے۔ اور آپ کے مخالفوں کو ناکام۔ آریہ سماج اور جماعت احمدیہ دونوں کا یہ دعوےٰ ہے۔ کہ ہم نے تمام دنیا میں اپنی تعلیم کا پرچار کرنا ہے۔ اور ایک دن ایسا آنے والا ہے۔ کہ تمام دنیا میں ہماری تعلیم پھیل جائے گی۔ اس دعوےٰ کی صداقت معلوم کرنے کے لئے ہم واقعات کے رو سے حقیقت ناظرین کے سامنے رکھتے ہیں۔

آریوں کا اخبار پرکاش لکھتا ہے۔ "جتنے پرچارک دھرم ہیں۔ ان سب کے مقابلہ پر آریہ سماج کے پرچارک کا خرچ بہت تھوڑا ہے۔ احمدیوں کو لو۔ جنہیں غریب قوم کا پرتی ندھی کہا جاتا ہے۔ لیکن ان کے کرم چاریوں کی تعداد پر نظر ڈالو۔ تو آپ کو مارے ندامت کے سر جھکا لینا پڑے۔۔۔۔

پھر ان کے مشنوں پر نگاہ ڈالو۔ یہ مشن صرف بھارت کے مختلف صوبوں میں نہیں۔ بلکہ دنیا کا کوئی ملک ہوگا۔ جہاں احمدی مشن نہ ہو۔ احمدی مشن افریقہ کے ایک ایک ملک کے علاوہ۔ انگلینڈ۔ فرانس۔ جرمنی امریکہ وغیرہ تمام مغربی ممالک میں ہیں۔ نیویارک یا لنڈن میں ہمارا کوئی مشنری جائے تو اسے سستانے کو جگہ نہیں ملتی۔ لیکن احمدیوں کی ایک چھوڑ دو مسجدیں لنڈن میں ہیں۔ آخر یہ مشن روپیہ کے بغیر تو نہیں چلتے۔ ایک ایک مشن پر ہزاروں روپیہ سالانہ خرچ آتا ہے۔ اور یہ سارا روپیہ کہاں سے آتا ہے۔ مرکزی مشن سے جس کا انحصار غریب احمدیوں کی جیبوں پر ہے۔ لیکن آریہ سماج اپنی خرچی کوششوں سے اس وقت تک ایک بھی مشن تو غیر ممالک میں قائم نہیں کر سکا۔ غیر ممالک میں کیا کرے گا؟ اپنے ملک میں بھی پرچار کا کام دن بدن ڈھیلا ہو رہا ہے۔ ان حالات میں کیا یہ سمجھ لیا جائے کہ وید پرچار کا کام موجودہ آریوں کے ہاتھوں میں ہو چکا۔ (اخبار پرکاش ۹ فروری ۱۹۳۰ء)

یہ آج سے قریباً آٹھ سال پہلے کی بات ہے۔ اور اس عرصہ میں احمدی مبلغین میں خدا کے فضل سے بہت اضافہ ہو چکا ہے۔ اور قریباً دنیا کے ہر ملک میں احمدی مجاہد موجود ہیں۔

ایک اور آریہ اخبار لکھتا ہے:- "اگرچہ پابندیاں بھی سخت ہیں۔ مگر پھر بھی آنے والے راستہ نکال ہی لیتے ہیں۔ قادیانی فرقہ کے مسلمان واعظ برابر یہاں بھی آتے ہیں۔ آجکل مولوی رحمت علی آیا ہوا ہے۔ اس نے ملائی بھاشا میں دسترس حاصل کر لی ہے۔ اور وہ سماٹرا اور جاوا میں احمدیہ جماعت کا اسلام پھیلا رہا ہے (مہتہ جیمن جی ویدک مشنری آریہ ویر لاہور ۸ مئی ۱۹۳۳ء)

ایک تیسرا اخبار ہندوستان میں جماعت احمدیہ کی کامیابی کا اعتراف کرتا ہوا لکھتا ہے۔ "مرزا صاحب کی ہر دلعزیزی بڑھتی گئی۔ اس کی وجہ یہ تھی۔ کہ انہوں نے آریہ سماج کے خلاف پے در پے کتابیں لکھیں۔ ہندوؤں کی مخالفت میں مسلمانوں کے اندر ایسے لیڈر پیدا ہو گئے۔ جنہوں نے ایک نئی زندگی پیدا کر دی۔ آریہ سماج نے سمجھا تھا۔ کہ بے روک ٹوک اکیلی کام کرتی چلی جائے گی۔ اور اپنے منزل مقصود پر جا پہنچے گی۔ لیکن اتنی مخالفانہ طاقتوں کے پیدا ہو جانے کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ پنجاب کی پبلک زندگی میں ایک نئی گڑبڑ پیدا ہو گئی جس کا ابھی تک کوئی حل دکھائی نہیں دیتا۔ اتنا ضرور نظر آتا ہے۔ کہ پنجاب کے ہندو اپنی لیڈنگ پوزیشن سے گر کر پستی کی غار میں جا پڑے ہیں۔ تبلیغ دن بدن بڑھ رہی ہے (بھائی پرمانند اخبار ہندو لاہور ۶ فروری ۱۹۳۳ء)

غرض خداوند کریم کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ اپنے کام اور مقصد میں کامیاب ہو رہی ہے۔ اور اس کے مخالف روز بروز پستی کی غار میں گرتے جا رہے ہیں۔ دعا ہے۔ کہ خداوند کریم اپنے فضل و کرم سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو کامل صحت عطا فرما کر حضور کو تا دیر ہم پر قائم رکھے۔ اور ہم سب احمدیوں کو حضور پر نور کے حسب منشار جانی۔ مالی۔ حالی اور قالی قربانیوں کی توفیق دے۔ تاکہ اسلام اپنی کامل شان و شوکت کے ساتھ پھر دنیا کو اپنے مبارک سایہ تلے لے کر خدا کی بادشاہت دنیا میں قائم کر دے۔ خداوند تعالےٰ کی بیشمار رحمتیں ہمارے مقدس اور پیارے امام پر نازل ہوں اس کے طفیل ہی ہم کو تمام دنیا میں نیکی کا بیج بونے ، اور اشاعت اسلام کرنے کی توفیق ملی۔ خوش قسمت ہے وہ احمدی جس کو یہ مبارک زمانہ دیکھنے کی توفیق ملی ہے۔ اور بہت ہی خوش قسمت ہے وہ احمدی جو موجودہ مالی اور جانی قربانی میں حصہ لے کر اسلام کی بنیادوں کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کا بہت بڑا احسان ہے۔ کہ اس نے ہم کو اپنے پیارے دین کی خدمت کرنے کے لئے اس وقت حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ پکارا ہے۔ اس عظیم الشان احسان کے لئے۔ ہم خداوند تعالےٰ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ حق تو یہ ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کے احسانوں کا شکر کر ہی نہیں سکتے۔ یہ محض اس کا فضل ہے۔ کہ ہم کو اس نے اس خدمت کے لئے چنا ہے۔

خاکسار۔ فتح محمد احمدی شرما۔

تحریک جدید سال پنجم

اور

کارکنان کا فرض

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے سال پنجم کی مالی قربانی کے لئے جو اپنا اسوۂ حسنہ مخلصین جماعت کے سامنے پیش فرمایا ہے۔ اس کی تفصیل اور دارالامان کے احباب نے خطبہ سن کر جس سرگرمی سے لبیک کہا ہے۔ اس کی مختصر کیفیت انشاءاللہ آئندہ کسی پرچہ میں پیش کی جائے گی۔

تحریک جدید کے مالی سیکرٹریوں نے دارالامان میں کام شروع کر دیا ہے۔ اور فہرستیں تیار کی جا رہی ہیں۔ احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ ۴ نومبر اور ۱۱ نومبر علیحدہ چھپوا کر تحریک جدید کی طرف سے ہر جماعت اور ہر فرد کو بھیجے جا رہے ہیں۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ ہر مرد عورت اور بچے کو یہ خطبات پہلے سنا دیئے جائیں۔ تا جو وقت ۱۸ نومبر کا خطبہ جو "تحریک جدید سال پنجم کی مالی قربانیوں" کے مطالبے پر ہے جماعتوں میں پہنچے۔ تو اس پر احباب فوری لبیک کہہ سکیں۔

ہر امیر جماعت۔ پریذیڈنٹ اور سیکرٹری مال تحریک جدید اور سیکرٹری عام تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کو "تحریک جدید سال پنجم کے کامیاب کرنے کے لئے ابھی سے تیار ہو جانا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ...

ضرورت ملازمین

پان میں کھانے کا کتھہ اور دیسی موم خالص شہد فروخت کرنے کے لئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ تیس روپیہ ماہوار۔ پانچ روپیہ سالانہ ترقی۔ درخواست بنام مینیجر پارک پیرا ڈیز و دہلی کے نام روانہ کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیرون ہند میں تبلیغ احمدیت

لنڈن میں تبلیغ احمدیت

مولوی جلال الدین صاحب شمس لنڈن سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔ مسٹر نسیم حسین کے مکان پر جا کر دو دو گھنٹے تک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئیاں سنائیں۔ قتل لیکھرام کا واقعہ اور پادری آتھم کے مباحثہ اور اس کا نتیجہ وغیرہ تفصیل کے ساتھ بتائے۔ اس کے بعد صاحب موصوف نے بعض اور مسائل بھی دریافت کئے۔ جن کے متعلق مفید معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

Mr Copanger اور ان کے والد اور Mrs ... اور ان کی والدہ کو چائے پر مدعو کر کے چار گھنٹے تک مذہبی مسائل کے متعلق گفتگو ہوتی رہی۔ بعدہ مسجد دکھائی۔ مسجد کی سادگی سے بہت زیادہ متاثر ہوئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک مصری کلب میں جا کر مصری طالب علموں کو تبلیغ کی گئی۔ مسٹر Sayee سے ملاقات ہوئی۔ جن سے ایک گھنٹہ تک مذہبی گفتگو ہوئی۔ جس میں پانچ نمازوں کی حقیقت اور بعض دیگر مذہبی سوالات کئے۔ جن کے تسلی بخش جوابات دئیے گئے جمعہ کے روز آنے کا وعدہ کیا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ سفید اقوام کے سینے اسلام کے لئے کھول دے۔ اور ہم اس کے دین کے پھیلانے کا ذریعہ بنیں آمین

مغربی افریقہ میں تبلیغ احمدیت

نائیجیریا سے مولوی فضل الرحمٰن صاحب حکیم مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت کی تربیت کا کام برابر جاری رہا۔ سکول میں درس و تدریس کا سلسلہ بھی برابر جاری ہے بعض دوست بذریعہ خطوط دینی معلومات حاصل کرتے رہتے ہیں۔ جنکو حاطر خواہ معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔ یہ خبر نہایت خوشی سے سنی جائے گی۔ کہ ۲۳ اکتوبر ۱۹۳۸ء کو مسجد کے قضیے کا فیصلہ ہمارے حق میں سنایا گیا۔ اس کے علاوہ ۳۵ گنی خرچہ بھی دلایا گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ دشمنان احمدیت نے جماعت احمدیہ کو ہر چند نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے حق کو نمایاں کامیابی عطا فرما کر دشمنوں کو روسیاہ کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ کی تمام روکاوٹوں کو دُور فرما دے۔ آمین۔

سماٹرا جاوا میں تبلیغ احمدیت

مولوی رحمت علی صاحب جاوا سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ عرصہ زیر رپورٹ میں تلباغ۔ لحت۔ گاروت۔ اندھیانم۔ بوگر کے۔ جی ڈمرسو کا راجہ کا دورہ کیا گیا۔ گاروت میں متعدد لیکچر دئیے گئے۔ خدا کے فضل سے بہت سے اشخاص نے بیعت کا فارم پر کر کے امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں ارسال کیا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومبائعین کو استقامت عطا فرمائے۔ مولوی صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جاوا کا ایک مشہور شہر بنجر نگارا ہے جہاں آجکل عیسائیت کا بہت زور ہے۔ مسلمان کثرت سے عیسائیت قبول کر رہے ہیں۔ وہاں کے مسلمانوں نے خط لکھا ہے۔ کہ یہاں آ کر عیسائی مبلغین کا مقابلہ کریں۔ اور اسلام کو اس ہلاکت سے بچائیں۔ جس کے جواب میں انہیں لکھ دیا ہے۔ کہ رمضان میں انشاء اللہ آؤں گا۔ امید ہے کہ آجکل مولوی صاحب موصوف بنجر نگارا میں ہوں گے۔ احباب خصوصیت سے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ عیسائیت کے مقابل پر اسلام کو نمایاں فتح عطا فرمائے۔ آمین۔ نیز مولوی صاحب کی صحت کے لئے بھی دعاء کی جائے۔

مرتبہ۔ نشر و اشاعت قادیان

شکریہ احباب

رسالہ ریویو کی خریداری کی مہم کو شروع کرنے کے لئے ایک وفد بسرکردگی مولوی علی محمد صاحب اجمیری ایڈیٹر "ریویو اردو" لاہور گیا۔ وہاں اس وفد کا جس اخلاص اور محبت سے استقبال کیا گیا۔ وہ نہایت ہی حوصلہ افزا ہے۔ میں چوہدری عبدالکریم صاحب مرزا محمد صادق صاحب مولوی محب الرحمٰن صاحب چوہدری غلام رسول صاحب۔ غلام محمد صاحب اختر۔ مرزا احمد صفدر صاحب چوہدری عبدالجلیل صاحب میاں عبدالوہاب صاحب عمر اور صاحبزادہ مرزا حمید احمد صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ انہوں نے وفد کے ہمراہ ہو کر محبت اور اخلاص سے ریویو کے لئے خریدار مہیا کرنے میں امداد کی۔ ان کے علاوہ میں مولوی عبدالحمید صاحب نئی دہلی۔ بابو ناظر حسین صاحب کوئٹہ اور چوہدری محمد اکرم صاحب نصرت آباد سندھ۔ اور جناب سیٹھ عبداللہ بھائی الہ دین صاحب کا بھی شکر گذار ہوں کہ یہ اصحاب اس مہم کو کامیاب کرنے میں روز و شب لگے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں پر اپنی رحمت کی بارش نازل فرمائے آمین سید محمد اسحاق

بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ مطلع رہیں

چونکہ مولوی محبوب عالم صاحب خالد بی۔ اے اپنی ایک ذاتی ضرورت کے ماتحت مجلس خدام الاحمدیہ کی سکرٹری شپ سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ اور ان کی جگہ سکرٹری مولوی خلیل احمد صاحب ناصر بی۔ اے اور اسسٹنٹ سکرٹری مولوی مختار احمد صاحب ہاشمی منتخب ہوئے ہیں۔ لہٰذا آئندہ تمام بیرونی مجالس خدام الاحمدیہ مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کیا کریں۔ کسی کا نام لکھنے کی ضرورت نہیں۔ سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان

سکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ قادیان۔

اظہار شکریہ و درخواست دعاء

میرے ۵ سالہ بچے حمید اللہ کی وفات پر بطور اظہار ہمدردی بہت سے دوستوں نے تعزیت کے طور پر خطوط لکھے ہیں۔ فرداً فرداً سب کا جواب نہیں دے سکا۔ اس لئے اخبار الفضل کے ذریعہ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور سب کے حق میں دعا کرتا ہوں۔ نیز میں ابھی تک بیمار ہوں۔ اس لئے تمام احمدی دوستوں سے درخواست ہے۔ کہ وہ میرے حق میں دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ الراقم ابو عبید اللہ حافظ غلام رسول وزیر آبادی

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

تفصیلی حالات اور قیمتیں معلوم کر کے آپ یقیناً خوش ہوں گے چھوٹے پیمانہ پر آٹے کی پسائی کا بہترین ذریعہ ہیں۔ اعلیٰ میٹریل اور بہترین نگرانی میں تیار ہو کر اطراف ملک سے بکثرت طلب ہو رہے ہیں۔ علاوہ ازیں شہرہ آفاق آہنی رہٹ۔ فلور ملز۔ جنگلہ کے بیلنے جات۔ انگریزی ہل۔ چارہ کترنے کی مشینیں ... بادام روغن نکالنے اور چاولوں کی مشینیں۔ زراعتی آلات و دیگر مشینری منگانے کیلئے ہماری باتصویر فہرست مفت طلب کیجئے

اصلی اور سچے مال منگوانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیتیں

۵۲۵۰ - منکہ محمد عبد اللہ ولد میاں کرم الٰہی صاحب قوم ڈار پیشہ حلوائی عمر ۹ نہسال پیدائشی احمدی ساکن ڈنگہ ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک عدد مکان پختہ بمقام ڈنگہ محلہ دو حصتاں تحصیل کھاریاں ضلع گجرات پنجاب میں ہے۔ جس کی کل قیمت مبلغ آٹھ صد روپیہ مالیتی ہے۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت مبلغ پچاس روپے ماہوار ہے میں تازیست اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کردوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائے گا۔ العبد۔ محمد عبد اللہ حال کوئٹہ گواہ شد کریم بخش بقلم خود پسر موصی۔ گواہ شد۔ عبد المجید عاجز سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کوئٹہ

۵۲۵۱ - منکہ چودہری نثار احمد ولد چودہری امام الدین صاحب قوم کستورا پیشہ ملازمت عمر ۴۴ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حال نیروبی کینیا کالونی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت صرف ایک مکان واقع محلہ دارالرحمت قادیان ہے۔ جس کی قیمت اندازاً ڈیڑھ ہزار روپیہ ہے۔ لیکن میرا گزارہ اس جائداد پر نہیں بلکہ ماہوار آمد ہے۔ جو کہ اس وقت ۲۱۰ شلنگ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کردوں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ العبد نثار احمد گواہ شد۔ سید عبد الرزاق شاہ گواہ شد۔ محمد اکرم خاں غوری سیکرٹری وصایا نیروبی

۵۲۵۳ - منکہ فاطمہ زوجہ چودہری نصیر الدین صاحب قوم بھنگو جٹ عمر ۳۹ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۸ء ساکن قادیان دارالامان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۱۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری وفات کے وقت جسقدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ڈنڈی جھمکی وزن ایک تولہ انام جڑاؤ درزی ایک تولہ۔ انگوٹھی دو عدد وزنی چھ ماشہ۔ چوڑیاں دو تولہ۔ پڑیاں نقرئی ۲۲ تولہ۔ مہر شرعی جو کہ مبلغ ۳۲ روپے تھا۔ اپنے خاوند سے وصول کر لیا ہے۔ میری موجودہ جائداد ۲۰۰ روپے کی ہے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی قیمت ۲۰ روپے ۹/۱ ادا کر کے رسید حاصل کر رہی ہوں۔ الامۃ فاطمہ نشان انگوٹھا۔ گواہ شد۔ عبد المجید ناصر پسر موصیہ۔ گواہ شد۔ مدد خاں انسپکٹر بیت المال۔

۵۲۵۲ منکہ محمد امین احمدی ولد بابو غلام محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۴۴ سال تاریخ بیعت مئی ۱۹۳۵ء ساکن نیروبی ضلع کینیا کالونی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اسوقت میری کوئی جائداد نہیں ہے۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو مبلغ دو سو دس شلنگ ماہانہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد: محمد امین۔ گواہ شد۔ غلام محمد والد موصی گواہ شد۔ محمد اکرم خاں غوری سیکرٹری وصایا نیروبی۔

اعلان نارتھ ویسٹرن ریلوے

جنرل منیجر صاحب نارتھ ویسٹرن ریلوے نے حسب ذیل اعلان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے

عدن کے مغرب میں اور سنگاپور کے مشرق میں واقع ممالک میں گیہوں کی برآمد کے لئے کراچی کو جو گیہوں بک کیا جائے گا۔ اس پر بحالات موجودہ نارتھ ویسٹرن ریلوے پر شرح کرایہ اسباب میں ۲۵ فیصدی کی جو تخفیف دی جاتی ہے۔ وہ

۲۲۰

۳۱ جنوری ۱۹۴۰ء تک جاری رہیگی

جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اس کا اطلاق اس گیہوں پر ہوگا۔ جو کراچی میں ۳۱ دسمبر ۱۹۳۹ء تک موصول ہوگا۔

باورچی کی ضرورت

ایک دوست کو سکھر علاقہ سندھ میں ایک احمدی باورچی کی ضرورت ہے۔ عام قسم کا ہندوستانی کھانا پکانا جانتا ہو۔ آدمی محنتی اور فرمانبردار ہو۔ تنخواہ ۱۵/۱۰ روپے علاوہ دو وقت کا کھانا۔ خرچ سفر اگر دس روپے تک ہو تو دیا جائے گا۔

درخواستیں محمد یوسف معرفت منیجر صاحب الفضل قادیان آنی چاہئیں۔

تلاش گمشدہ

میرا لڑکا عزیز احمد نام عمر ۱۴/۱۵ سال رنگ گندمی لمبا قد۔ چھوٹی آنکھیں عرصہ ایک ماہ سے کہیں چلا گیا ہے۔ سر پر خاکی پگڑی پہنتا ہے۔ جس احمدی دوست کو اس کا پتہ ملے۔ وہ براہ مہربانی حسب ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں اگر کوئی دوست اسے گھر پہنچا دیں تو انہیں علاوہ خرچ انعام بھی دیا جائیگا

غلام قادر سکنہ گٹھیالیاں۔ ڈاکخانہ خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ براستہ بدوملہی۔

دوائے جریان

جریان ایسی خطرناک مرض ہے کہ اس کی تشریح کی ضرورت نہیں اگر آپ کا رنگ زرد رہتا ہو۔ اور کمزوری ہو۔ پیشاب سے پہلے یا پیچھے دھات گرتی ہو۔ تو "دوائے جریان" فوراً منگوا کر استعمال کریں۔

قیمت عہ/ فی شیشی

پتہ

ڈاکٹر محبوب الرحمٰن بنگالی قادیان

بائیو کیمک کی مکمل کتاب

چشمۂ شفاء

مصنفہ ڈاکٹر ایچ صاحب

اس کتاب کی ترتیب بالکل انگریزی طریق پر کی گئی ہے۔ اس کے موجد کے حالات زندگی۔ خواص الادویات۔ تجربات۔ علاج الامراض اور ریپرٹری کے حصے حروف تہجی کے لحاظ سے مرتب کئے گئے ہیں۔ قیمت ۳ روپے علاوہ محصولڈاک۔ مجلد چار روپے معہ محصول۔ دیگر ہومیو پیتھک و بائیو کیمک کی ادویات بارعایت ملتی ہیں فہرست مفت طلب کریں۔

سبلاگم ہومیو فارمیسی کٹڑہ کرم سنگھ امرتسر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۲۰ نومبر چین کی وزارت خارجہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ کینٹن کی جاپانی فوجیں محصور ہونے کی تیاری کر رہی ہیں۔ بہت سی فوجیں شہر میں داخل ہو چکی ہیں کیونکہ چینی فوجیں دریا کے پار کینٹن پر زبردست گولہ باری کر رہی ہیں۔

پشاور ۲۰ نومبر فرنٹیئر کانگرس کمیٹی نے انڈین نیشنل کانگرس کمیٹی سے سفارش کی ہے کہ آئندہ سال کے لئے خان عبدالغفار خان کو کانگرس کی صدارت کے لئے منتخب کرے۔

برلن ۲۰ نومبر برطانوی دارالعوام میں اس تجویز پر غور کیا گیا۔ کہ ٹانگانیکا میں یہودیوں کی نوآبادی قائم کی جائے۔ اس تجویز پر جرمن اخبار نہایت غضب آلود تبصرے کر رہے ہیں۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ اگر اس تجویز پر عمل کیا گیا۔ تو جرمنی کو یہ علاقہ کبھی واپس نہیں دیا جائے گا۔

قاہرہ۔ (بذریعہ ہوائی ڈاک) برلن سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ نازی جرمن میں ایک تیسری پارلیمنٹ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جو مظلوم مسلم اقوام کی محافظ ہوگی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ نازی اس کوشش میں ہیں۔ کہ وہ تمام مسلمانوں کے دوست شمار کئے جائیں۔ ان کے اس اقدام سے برطانی اور فرانسیسی حلقوں میں شدید ہیجان پیدا ہو گیا ہے۔ اور وہ نازی جرمنوں کے اس اقدام کو اپنے استعماری مفاد کے لئے سخت ضرر رساں سمجھتے ہیں۔

لنڈن ۲۰ نومبر روس نے کوریا کے ساتھ ایک معاہدہ کیا ہے۔ جس کی رو سے کوریا کا نظم و نسق حکومت روس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا۔

لنڈن ۲۰ نومبر سابق شاہ ابے سینیا سے اب جبکہ برطانیہ نے ایبے سینیا پر اٹلی کا تسلط تسلیم کر لیا ہے۔ شاہ کا خطاب چھن گیا ہے۔ اور اب آپ اس ملک میں پرائیویٹ شہری کی حیثیت میں رہ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۰ نومبر گورنمنٹ جو کانفرنس فلسطین کے متعلق لنڈن میں کرنا چاہتی ہے وہ کامیاب ہوتی نظر نہیں آتی۔ یوروشلم کے سابق میئر راغب بے نے جو فلسطین کے لیڈروں کے سردار ہیں۔ ایک بیان دیا ہے کہ جب تک مفتی اعظم کو مدعو کر کے ان سے صلح نہیں کی جائے گی۔ کوئی مصالحت کامیاب نہیں ہو سکتی۔ وطن کو آزاد رکھنے میں ہم سب ایک ہیں۔ ہم میں پھوٹ ڈالنے کی پالیسی کامیاب نہیں ہوگی۔

شنگھائی۔ ۲۰ نومبر شینس پر ۲۷ جاپانی ہوائی جہازوں نے بمباری کی جس کے نتیجے کے طور پر ۴۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔ بم عام طور پر شنگھائی ریلوے کے نزدیک گرائے گئے۔

لنڈن ۲۰ نومبر معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپان اور فرانس کے مابین ایک خفیہ معاہدہ ہوا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ چند ماہ ہوئے فرانس نے جاپان سے وعدہ کیا تھا۔ کہ وہ مشرق قریب کے فرانسیسی ممالک کے راستہ چین میں اسلحہ جانے نہیں دے گا۔

لنڈن (بذریعہ ہوائی ڈاک) معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے دفتر جنگ میں ۲۰ راہب جرمن فوج اور نازی پارٹی کے لیڈروں کے ساتھ مل کر گزشتہ ۱۹۳۷ء میں روس کے خلاف جنگ کی تیاری کر رہے تھے۔ یہ راہب دراصل زار روس کی قدیم فوج کے سابق افسر ہیں۔ اور جنگ کا مقصد یہ ہے۔ کہ یوکرین کا علاقہ سوویٹ روس سے چھین کر ہٹلر کے ماتحت کر دیا جائے۔ یہ راہب اب تک الگ تھلگ ایک پُر اسرار جرنیل کے ماتحت کام کرتے رہے۔ اس سازش کا انکشاف ایک عورت جاسوس نے جو ایک نازی لیڈر کی مسٹرس بن گئی تھی کیا۔ گزشتہ سال یہ عورت پر اسرار طریق پر غائب ہو کر روس پہنچ گئی۔ اس کے بعد ڈپلومیٹک روس اور سوویٹ فوج کے کئی افسر جو اس سازش میں شریک تھے گرفتار کر لئے گئے اور آٹھ جرنیلوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔

برلن ۱۹ نومبر حکومت جرمنی نے اپنے سفیر کو امریکہ سے واپس بلا لیا ہے۔ بیان کیا جاتا تھا۔ کہ جیسا امریکہ نے اپنا سفیر جرمنی سے واپس بلایا تھا۔ تاکہ جرمنی میں صورت حالات کے متعلق رپورٹ بہم پہنچائے۔ اسی طرح حکومت جرمنی نے بھی یہ مناسب خیال کیا کہ وہ اپنے سفیر کو جرمنی میں طلب کرے۔

لنڈن ۲۰ نومبر آج ناروے کی ملکہ کا انتقال ہو گیا۔ ملکہ شاہ جارج ششم کی پھوپھی تھیں۔ دو دن ہوئے لنڈن کے ایک نرسنگ ہوم میں آپ کا اپریشن ہوا تھا۔

قاہرہ ۲۰ نومبر ایک اطلاع مظہر ہے کہ شاہ فاروق اور ملکہ فریدہ کے ہاں لڑکی تولد ہوئی۔ والدین نے اس کا نام فریال رکھا ہے۔

برلن ۱۹ نومبر امریکہ کا ایک مشہور اخبار امریکہ اور جرمنی کے باہمی تعلقات کے پیش نظر لکھتا ہے۔ کہ اہل امریکہ جرمنی کے ساتھ برسرپیکار ہونے کے خواہاں نہیں۔ لیکن اس امر کی متمنی ہے کہ ایک ایسی حکومت کے ساتھ جس نے حال ہی میں یہودیوں کے خلاف اقدامات اختیار کر کے اپنی کمزوری اخلاق کا ثبوت دیا ہے کسی قسم کا سروکار نہ رکھا جائے۔

بمبئی۔ ۲۰ نومبر سندھ کے وزیر اعظم خان بہادر الٰہ بخش جس مقصد کے پیش نظر وارد ہوئے تھے۔ انہیں اس سلسلہ میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ کراچی روانہ ہونے سے پہلے کانگرس ہائی کمانڈ کی طرف سے اسمبلی کی کانگرس پارٹی کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ تحریک عدم اعتماد کے موقعہ پر غیر جانبدار رہنے کی بجائے وزارت کا ساتھ دے۔

نئی دہلی ۲۰ نومبر تازہ ترین اعداد شمار سے پایا جاتا ہے۔ کہ ہندوستان بالخصوص مدراس۔ بمبئی اور یوپی کے پاگل خانوں میں پاگلوں کی تعداد بہت بڑھ رہی ہے۔ برطانوی ہند کے ۱۷ پاگل خانوں میں ۸۲۳۵ مریضوں کی گنجائش ہے۔ لیکن ۱۹۳۶ء میں ان میں ۱۱۷۹۲ پاگل رکھے گئے تھے۔ بعض پاگل خانوں میں داخلہ کی کثرت کا یہ عالم ہے۔ کہ بعض مجرم دیوانوں کو جیل خانوں کو رکھنا پڑا۔ جہاں ان کا علاج اچھی طرح نہ ہو سکا۔

بمبئی ۲۰ نومبر پنڈت جواہر لال نہرو وارد ہو چلے گئے ہیں۔ آپ گاندھی جی کو اپنے یورپ کے تجربات سے آگاہ کریں گے اور ان کے ساتھ فیڈریشن اور راجکوٹ کی صورت حالات کے متعلق تبادلہ خیالات کریں گے۔

بنوں ۲۰ نومبر شہر کے مختلف مقامات پر اس مضمون کے پوسٹر چسپاں پائے گئے۔ کہ ایک ہفتہ کے اندر اندر ہمارا سی دوکانوں کو نذر آتش کر دیا جائیگا۔

لنڈن ۲۰ نومبر چیکوسلواکیہ کے معاملہ میں فرانس نے روس کا اعتماد کھو دیا ہے۔ چنانچہ کمیونسٹ فرانس اور روس کے دوستانہ معاہدہ کو فراموش شدہ دستاویز سمجھنے لگ گئے ہیں۔ اور انہوں نے فرانس میں مخالفانہ پراپیگنڈا شروع کر دیا ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ چیک کمیونسٹ پارٹی کے ہیڈ کوارٹرز بھی پراگ سے پیرس منتقل کر دیئے گئے ہیں۔ جرمن کمیونسٹ بھی ان لوگوں سے تعاون کر رہے ہیں۔

گورکھپور ۲۰ نومبر ایک کمہار کے ہاں ایک عجیب الخلقت بچہ کی پیدائش کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اس بچہ کی دو پیشانیاں۔ چار آنکھیں۔ دو منہ۔ چار ناک۔ چار کان۔ چار ہاتھ اور ایک دم تھی۔ پیدائش کے وقت اس کے سر پر تین انچ لمبے بال تھے بچہ پیدائش کے چند گھنٹے بعد مر گیا

احمد آباد ۲۰ نومبر سردار پٹیل کی صدارت میں گجرات پراونشل کانگرس کمیٹی کی ایک میٹنگ ہوئی۔ جس میں ایک ریزولیوشن کے ذریعہ اس رائے کا اظہار کیا گیا۔ کہ آنریری مجسٹریٹوں کے تقرر کے سسٹم کا خاتمہ کیا جائے۔

نئی دہلی ۲۰ نومبر آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس سال آئندہ کے لئے انتخاب صدر کی غرض سے ۴ دسمبر کو دہلی میں منعقد ہونا قرار پایا ہے۔

عبدالرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی